(1)

اَللّٰہُ غَنِیٌّ وَ اَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ

من تالیف حقیر فقیر سید شاہ حفظ الرحمٰن
عرف
فقراے شاہ جعفری عاشقان طبقاتی قادری

نقشبندی حنفی ملن پوری کتاب مستطاب و فقرائے طریقت و شریعت کلید ابواب حقیقت و معرفت

رسالہ

گلستان فقر
و
اسرار سید الفقرا

رسالہ حسب فرمایش نونہالان گلشن فقر فنا سرچشمۂ فیضان صدق و صفا سلسلہ الایان مسند خاکساری تخت نشین و شاہ وہ انحاری گدی نشینان جناب کلن شاہ و رحم علی شاہ دارو گادی نشین بدایوں و یاتون شاہ گادی نشین رسول پور و بھورا شاہ گادی نشین سنبھل و محمود شاہ گادی نشین بشارت گنج و اکبر شاہ گنج ڈونڈا و ... و دیدار علی شاہ گادی نشین اہرہ و ... شاہ نقیب بدایوں ... علی شاہ سردار و گریتا مشتاق علی و حشمت علی و منشی رزاق علی و حبیب علی ... و گلاب ... شاہ بدایوں ... شاہ و حاجی مولانا سکندر شاہ حسن شاہ گبھوائی و جلال شاہ ملن پور ... شاہ ...

محمد احمد النبی الف ار ان اے لندن پرنٹرز ...

یہ کتاب MadaariMedia.Com سے ڈاؤنلوڈ کی گئی ہے

دم مدار بیڑا پار
MADAARI MEDIA
The Silsila e Aaliya Madaariya Social Platform

سلسلۂ مداریہ کے بزرگوں کی سیرت و سوانح
سلسلۂ عالیہ مداریہ سے متعلق کتابیں
سلسلۂ مداریہ کے علماء کے مضامین تحریرات
سلسلۂ مداریہ کے شعراء اکرام کے کلام

حاصل کرنے کے لئے اس ویب سائیٹ پر جایئے

www.MadaariMedia.com

@MadaariMedia
@MadaariMedia
@MadaariMedia
@MadaariMedia

Authority : Ghulam Farid Haidari Madaari

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ہزاروں درود ثنا بارگاہ مصطفےٰ سلطان دار الملک نبوت شہنشاہ عالی بخت فتوت ولیاقت شاہی کہ خدا احامد و محمود است. عالم بطفیل ذات موجود است. رسول الثقلین حبیب رب المشرقین والمغربین شفیع المذنبین رحمت للعالمین جس کا دبد با رسالت مشرق سے مغرب تک پڑگیا جس کے شیشہ جلالت نے ظلمت و کفر وضلالت عرصہ خاک سے مٹادیا جس نے درخت شرک کفر کو بیخ و بن سے اوکھاڑا اور تخم توحید دنیا میں بویا محبت آل اطہر حضور سید البشر علیہ وآلہ صلوات اللہ وسلامٗ کی وخدائے تعالےٰ کی اطاعت واقتدائے اصحاب پاک اور حافظان شریعت پر ہزاروں تسلیم اولیائے امت جانبازان طریقت پر سلام من رب الرحیم قطب الاقطاب شہنشاہ بدیع الحق والدین شاہ احمد خرقہ زندان صوف جامع کونین روح پرفتوح پر. لاکھوں سلام خانہ ان اہل طبقات وچشت پر خدا کی برکتیں الایوم القیام ۔ امابعد ارباب طریقت وشریعت خاکسار حقیر وفقیر سید شاہ حفظ الرحمن عرف نرالے میاں خلف اکبر وجانشین عارف ربانی کاشف رحمانی وحید العصر فرید الدہر عالم علوم معقول ومنقول ماہر فروع واصول قدوۃ الکاملین واقف اسرار سبحان مولانا خواجہ سید شاہ فضل الرحمن جعفری قادری طبقاتی پیش امام جامع مسجد بہڑی ضلع بانس بریلی. جملہ فقرائے ہر سلاسل کی خدمت مبارک میں بہ کمال خیر خواہی عرض کرتا ہے کہ مرتبہ فقر درویشی کے متعلق معلومات سے اکثر دنیا دار نہایت بے بہرہ ہیں اگرچہ سب سے بڑی وجہ اوس کی اپنی غفلت بعد عدم توجہی ہے یہ فرقہ سید الفقراکہ تمام طروق میں افضل و باوقار معزز ومکرم ہے کہ اونہوں نے خود کو ایسا فنا کیا کہ اپنے کو بالکل مٹادیا ماسوا سے بے خبر ضرر اضرار سے بے خطر باوقار محبوب حقیقی سے شاغل ہر دم و اصل حق تعالےٰ الفقر کنفس واحد اخلاق محمدی ان کا شعار تہذیب احمدی سے وقار ہر شجر اسلام بار ور ہر شاخ پر ثمر ہر شجر سے تمام عالم کا جان بشریں اُس کی خوشبو سے عطرناک مشام ملاء اعلیٰ علیین مہک الفقرا کلاں صفحہ ۱۲۶ حدیث شریف ۔ خُلِقَتِ الْعُلَمَاءُ مِنْ صَدْرِیْ وَخُلِقَتِ السَّادَاتُ مِنْ صُلْبِیْ وَخُلِقَتُ الْفُقَرَاءُ مِنْ

عالم میرے سینہ سے پیدا ہیں اور سادات میری پشت سے اور فقیر اللہ تعالےٰ کے

نُوْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی ۔ اَلْفَقْرُ فَخْرِیْ اولیا وانبیا ۔ فقر فخری را چہ داند بوہوا ۔ حدیث قدسی یا محمد انت

نور سے پیدا ہوئے فقیر نبیوں کا اور ولیوں کا فخر ہے بوہوا کیا جانتا ہے اوس کی قدر ۔ دو یعنی ہیں تو ایک

انا وانا انت ۔ حدیث معراج الفقرا لیلۃ الفاقہ ۔ قولہ تعالےٰ وَاللّٰہُ الْغَنِیُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ ۔

ہوں معراج فقرا فاقہ کی رات ہے ۔ اللہ غنی اور تم سب فقیر ہو سنو لے صاحبو

فقیر کو یہ مرتبہ ہوتا ہے کہ نفس پر اوسے قدرت حاصل ہوتی ہے کہ حدیث وَمَنْ نَظَرَ اِلَی الْفَقِیْرِ وَیَسْمَعُ کَلَامَہٗ یَحْشُرُہُ اللّٰہُ تَعَالٰی مَعَ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ۔ جس نے فقیر کی طرف اس نیت

دیکھا کر اس کے کلام کو سنے اللہ تعالےٰ اوس کو نبیوں اور مرسلوں کے ساتھ اوٹھائے گا ۔ نقل رسالہ باقر علیہ السلام

اوّل فقیر آدم صفی اللہ دوئم فقیر ابراہیم خلیل اللہ سوئم فقیر محمد الرسول اللہ چہارم فقیر امیر المؤمنین

علی شیر خدا ۔ وجود میں چار فقیر یہ نام رکھتے ہیں ۔ صبر ۔ تفکر ۔ گفتن ۔ دانستن ذات حق ۔
الشا اللہ یحب الفقراءِ الغنی اللہ ۔ اوّل مقام ناسوت مہتر جبرائیل میگو یند لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ
اللہ دوست رکھتا ہے بے پروا فقیروں کو

دویم کلمہ طریقت مقام ملکوت مہتر اسرافیل علیہ السّلام میگو یند ۔ لا الٰہ الا اللہ لعظمۃ محمد الرسول اللہ
سیوم کلمہ حقیقت مقام جبروت مہتر میکائیل علیہ السّلام می گوید ۔ لا الٰہ الا اللہ بید قدرت محمد الرسول اللہ
برسالتہٖ ۔ چہارم کلمہ معرفت مقام لاہوت می گوید عزرائیل علیہ السّلام حقاً حقاً محمد الرسول اللہ
صفاً صفاً ۔ ناسوت عالم موجودات کو کہتے ہیں ۔ ملکوت عالم ارواح کا نام ہے جبروت عالم ہیبت
وجلال کو کہتے ہیں ۔ لاہوت فنا ہستی فی الذات باری کو لاہوت کہتے ہیں ۔ شریعت کیا اقوال محمدؐ
طریقت کیا افعال محمدؐ حقیقت کیا احوال محمدؐ معرفت کیا رویت اللہ تعالیٰ اقسام شریعت طریقت حقیقت
معرفت جاننا چاہیئے کہ بہتری کرنے کے لئے اور شریعت کی پیروی لازم ہے جس کو شریعت کا مرتبہ
حاصل نہیں ہے اُس کو طریقت حقیقت معرفت بھی حاصل نہیں ہو سکتی ہے شریعت پانچ اسلام
کے رکنوں پر قائم ہونے سے حاصل ہو سکتی ہے ۔ اوّل کلمہ طیب نماز روزہ حج زکوٰۃ ۔ طریقت اوس
راستہ کا نام ہے کہ جس راستہ سے اولیا کرام قرب رب انام سے مشرف ہوئے ہیں جس کے خضر راہ
طریقت شہنشاہ اقلیم فقر مولائے کائنات علی علیہ السّلام ہیں آپ سے ہفت گروہ چار پیر چودہ خانوادہ
ہیں اور اکثر بزرگان نے منسلک بہ سلسلہ ہو کر فیض حاصل کیا ہے ؎

علی کے رتبۂ اعلیٰ کو کوئی کیا جانے   خدا کے بعد رسالت مآب سمجھیں ہیں

حقیقت انبیا اور اولیا اور اولیائے کرام کے دلوں پر وارد ہوتی ہے اور وہ مشاہدہ فرماتے ہیں
اس قسم کی تین قسمیں ہیں حقیقت انسانی حقیقت محمدیؐ حقیقت حقؐ ۔ چھوڑی ہستی نہ اپنی جب تک
تو تجھ پہ ظاہر نہ ہوگا راز ہو ۔ اہل طریقت کی چار قسمیں ہیں ۔ سالک ۔ مجذوب ۔ مجذوب سالک
سالک مجذوب ۔ طالبان حق کی تین قسمیں ہیں ۔ عباد اخیار ۔ زہاد ابرار ۔ عشاق ستار (معرفت صورت
پہچاننا ذات وصفات الٰہی جیسا کہ من عرف نفسہٗ فقد عرف ربہٗ سے واضح ہے مگر معرفت بدون
علم کے دشوار اور علم بے معرفت کے بیکار ہے ۔ معرفت نفس دو معنی پر محلول ہے کسی چیز کی ذات
اور حقیقت سے مراد لیتے ہیں معرفت نفس معرفت الٰہی معرفت روح معرفت قلب معرفت عقل معرفت
سر معرفت خاطر ۔ دویم نفس ناطقہ جس کو روح طبعی کہتے ہیں ۔ روح کی تین قسمیں ہیں ۔ روح مقیم ۔ روح
مسافر ۔ روح اپنی ۔ کما قال اللہ تعالیٰ وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون ۔
ہم نے جن و انس کو پیدا کیا ہے مگر واسطے معرفت الٰہی حاصل کرنے کے

مقام فقیری چالیس ہیں ۔ توبہ ۔ علم ۔ حلم ۔ عقل ۔ معرفت ۔ تسلیم ۔ عدل ۔ قدرا ۔ صدق ۔ یقین ۔ عبادت
تقوا ۔ توکل ۔ صفا ۔ رضا ۔ صبر ۔ شکر ۔ سخاوت ۔ شجاعت ۔ امید ۔ اخلاص ۔ علم الیقین ۔
صداقت ۔ خشوع ۔ خوف ۔ حیا ۔ حکمت ۔ عزمت ۔ فراست ۔ سرور ۔ صحبت ۔ رویت ۔ فصاحت
۔عنت ۔ محبت ۔ اوّل مقام تائبان ہے ۔ دویم مقام زاہدان ہے ۔ سویم مقام واضیان ہے ۔

MadaariMedia.Com

چہارم مقام عبدیان ہے۔ پنجم مقام صابران ہے۔ ششم مقام شاکران ہے۔ ہفتم مقام محبان ہے۔
ہشتم مقام عارفان ہے۔ آدم علیہ السّلام تائب بود۔ ادریس علیہ السّلام عابد بود۔ ابراہیم
علیہ السّلام محب بود۔ اسماعیل علیہ السّلام راضی بود۔ موسیٰ علیہ السّلام زاہد بود۔ ایوب علیہ السّلام
شاکر بود۔ محمّد الرسول اللہ عارف بود۔ کتاب فخر نامہ محمدی صفحہ ۱۳۔ داؤد علیہ السّلام نے جناب
باری میں سوال کیا کہ بارے خدایا تو نے اس خلقت کو کیوں پیدا کیا ہے اللہ تعالےٰ نے
فرمایا۔ کُنْتُ کَنْزاً مَخْفِیاً فَاَحْبَبْتُ اَنْ اُعْرَفَ فَخَلَقْتُ الْخَلْقَ۔ یعنی ایک خزانہ چھپا ہوا تھا
پس چاہا میں نے کہ اپنی معرفت آشکار کردوں پس پیدا کی میں نے خلقت پس میں نے خلقت
پیدا کی جب داہنی طرف نظر کی تو نور محمدی پیدا ہوا اور اس سے روشنی آفتاب
مہتاب سے زیادہ درخشاں ہوئی جب بائیں طرف دیکھا تو اس سے شیطانی آگ پیدا ہوئی اور پھر
اللہ تعالےٰ نے کن فرمایا۔ الست بربکم کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں روحوں نے جواب دیا۔ قالوا بلا
بلا شک تو ہمارا رب ہے بعض تو ہاں کہنے سے بڑے پریشان ہوئے کہ ہم نے ایسا کلمہ کیوں کہا وہ
مشرک اور منافق و کاذب تھے اور بعض ہاں کہنے سے بہت خوش ہوئے۔ پھر اللہ تعالےٰ سے
روحوں نے کہا کہ ہم تجھ سے تجھی کو چاہتی ہیں۔ پھر اللہ تعالےٰ نے بائیں طرف سے دنیا کی زینت روحوں
کے سامنے کی تو دنیا کی چیزوں میں شیطان اور نفس امارہ داخل ہوئے جب شیطان نے دنیا دیکھی
تو بلند آواز سے چوبیس بانگیں دیں۔ بانگیں حسب ذیل ہیں:-

خوش آواز۔ حسن پرستی۔ مستی۔ حرص۔ ہوا۔ شراب۔ بدعت۔ تارک الصلوٰۃ۔ جو سرود
اور رنگ کے مطابق چیزیں ہیں۔ جیسے طنبورہ۔ رباب۔ سریانی۔ ڈھولک وغیرہ۔ تارک الجماعت
غفلت۔ خود پسندی۔ ریا۔ حرص۔ حسد۔ کبر۔ نفاق۔ غیبت۔ شرک۔ کفر۔ جہالت۔ کذب۔
بدظنی۔ بدنظری۔ طمع کی بانگ جو ان صفات سے موصوف ہوں اُن کی روحیں اوسی قوم میں سے ہیں
جو اب تک شیطانی سنتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ اَلشَّیْطٰنُ یَعِدُکُمُ الْفَقْرَ وَیَاْمُرُکُمْ بِالْفَحْشَآءِ
شیطان تمہیں فقیروں سے منع کرتا ہے اور بُرے کاموں کا حکم دیتا ہے جو کچھ شیطان کے مطابق ہے
اور شیطان کی تابعداری سے دنیا کو پہونچ گیا اور اسی میں غرق ہو گیا ان تمام میں سے نواں
حصہ روحیں اللہ تعالےٰ کے روبرو کھڑی رہ گئیں اللہ تعالےٰ نے پھر لطف و کرم سے فرمایا کہ اے روحوں
مانگو جو کچھ مانگتے ہو۔ اونھوں نے کہا اے پروردگار ہم تجھ سے تجھی کو چاہتے ہیں پھر اللہ تعالےٰ نے داہنی
طرف سے بہشت اور قصور اور بہشتی نعمتوں کی لذت بڑی آب و تاب سے روحوں کے سامنے کی تو ان
میں سے نو حصہ روحیں بہشت میں چلی آئیں متقی و پرہیزگار شرع محمدی پر غالب تھیں باقی ایک حصہ
روحیں اللہ تعالےٰ کے روبرو کھڑی رہیں کہ جنھوں نے دنیا کی آواز سنی نہ آخرت کی وہ نور اللہ
میں فنا فی اللہ رہیں۔ وہ مجلس محمدی کے مطابقت سے عارف باللہ کی روحیں تھیں اونھیں کے بارے
میں پیغمبر خدا صلعم نے فرمایا ہے۔ الفقر فخری و الفقر منی الدنیا حرام علی اہل الآخرۃ و العقبیٰ
حرام علی اہل الدنیا و اہل العقبیٰ حرام علی طالب المولیٰ۔ فقر میرا فخر ہے اور فقیر مجھ سے

دنیا پر عقبیٰ حرام ہے اہل عقبیٰ پر دنیا حرام ہے طالب مولا پر دونوں حرام ہیں مَنْ لَهُ الْمَوْلٰى فَلَهُ هُوَ الْكُلُّ الْفَقْرُ اِذَا اَتَمَّ هُوَ اللّٰه فقیری جب تمام ہوئی وہ اللہ سے ہے اِنَّ اللّٰهَ يَنْطِقُ بِلِسَانِ الْفُقَرَاءِ۔ جاننا چاہئے کہ حضرت محمد رسول اللہ سے سلسلہ فقرائے طریقت و سالکان ملت و حقیقت کا ظاہر ہونا اور جناب آفتاب ہدایت شاہ ولایت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کو گلیم فقر عنایت ہوئی جملہ سلسلے آپ ہی سے منسوب ہیں۔ کور چشمی کے بیند آفتاب ٭ کور را از آفتاب کش راحجاب۔ اندھی آنکھ آفتاب کو کب دیکھ سکتی ہے اندھے کو اس آفتاب سے سو پردے ہیں۔ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ۔ شمس الاولین صفحہ ۸ حضرت سے دریافت کیا۔ صحابہؓ نے کہ قرب الٰہی کس چیز سے حاصل ہوتا ہے ارشاد ہوا معرفت الٰہی اور فقیروں کا دوست رکھنا۔

ہے خاص عرشِ حق پہ ٹھکانا فقیر کا
دیکھو تو مرتبہ ہے زمانہ فقیر کا
نوری خلعت فقیر کو حق نے عطا کیا
قندیل عرش رہنے کو جس کے جگہ دیا
اِنّا فتحنا تاج بتاؤ کسے ملا
روزِ ازل سے کون ہے محبوبِ کبریا
آدم سے تا نبی انبیا ہوئے
یوسف حسین حسن بے انتہا ہوئے
الفقر کنز اللہ ہے فرمان مصطفےٰ
حیدر لقب نرالے ہیں بس جانِ مصطفےٰ

معلوم کیا تجھے ہے گھرانا فقیر کا
سیکھا کہاں سے پھر یہ ستانا فقیر کا
لولاک جس کی شان مراتب جدا کیا
ہے ثابت قرآں سے عرش پہ جانا فقیر کا
طٰہٰ ہے کس کی شان یٰسین ہل اتیٰ
کچھ مرتبہ و شان نہ جانا فقیر کا
کوئی کلیم اون میں خلیل خدا ہوئے
پایا ہے کس نے مرتبہ پانا فقیر کا
مفتاح القلوب الفقر ہے وہ شان مصطفےٰ
کچھ اور حال ہے گا بتانا فقیر کا

الفقر فخری ہے گا ترانا فقیر کا
بغض و حسد و رجس سے اوسکو صفا کیا
سیکھا کہاں سے
واللیل کس کی زلف ہے والشمس والضحیٰ
سیکھا کہاں سے
سلیماں اگرچہ صاحب فوج و سپاہ ہوئے
سیکھا کہاں سے
محبوب جامع فقر ہے ذیشان مصطفےٰ
سیکھا کہاں سے

حدیث شریف اذا تحیرتم فی الامور فاستعینوا من اہل القبور۔ اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا يَمُوْتُوْنَ بَلْ يَنْتَقِلُوْنَ مِنَ الدَّارِ اِلَى الدَّارِ۔

جب تم کاموں میں حیران رہ جاؤ تو اہل قبور سے مدد طلب کرو۔ بیشک اللہ تعالےٰ کے اولیا نہیں مرتے بلکہ ایک گھر سے دوسرے گھر میں چلے جاتے ہیں۔

اولیا اللہ اور جو فقیر فنا ہوتے ہیں اونھیں اعزرائیل کی خبر نہیں ہوتی ہے۔ جب اُن کی اجل قریب آجاتی ہے تو لی مع اللہ کے مقام میں داخل ہوتی ہے۔ ریاضت کے چالیس چلوں سے بہتر ایک رات اولیا اللہ کی قبر کی ہمنشینی بہتر ہے کیونکہ ریاضت کی راہ ہے فنا فی اللہ کی حضوری ایک نگاہ ہے کہ وہاں نہ ریاضت ہے نہ راہ ہے نہ گواہ نہ دن نہ آہ عزت نہ جاہ روضہ نہ خانقاہ صرف محمد الرسول کا روضہ ہے نہ سورج نہ چاند نہ سال نہ ماہ نہ کوئی رہبر نہ ہمراہ نہ نیچے نہ اوپر نہ حسن یہ ہستی نہ شمال نہ جنوب نہ مشرق نہ مغرب نہ خط نہ خال بلکہ عین وصال ہوتا ہے۔ اَلْمَوْتُ جِسْرٌ يُوْصِلُ الْحَبِيْبَ اِلَى الْحَبِيْبِ (محکم الفقرا صفحہ ۱۳)

موت ایک پل ہے جو دوست کو دوست کو بلاتی ہے۔

حضور فرماتے ہیں کہ دو گروہ پر دوزخ کی آنچ حرام ہے ایک عالم علما دوسرے کامل فقراء، کیونکہ ان میں حرص و حسد اور کبر نہیں ہوتا ہے۔

حدیث شریف۔ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ بِلَا حِسَابٍ وَبِلَا عَذَابٍ (محکم الفقرا صفحہ ۴۸)

جس نے لا الہ الا اللہ کہا وہ بہشت میں بغیر حساب و عذاب کے داخل ہوگا۔

فقیر عارف وہ ہے کہ باطنی توجہ سے طالب اللہ کے وجود سے چار مرغوں کو ذبح کرے۔ شہوت کا مرغ۔ زینت کا مور۔ حرص کا کوا۔ خواہش کا کبوتر۔ اور بعد ازاں نظر سے چار چیزیں عطا فرمائے تزکیہ نفس۔ تصفیہ قلب۔ تجلی روح۔ تخلیہ سر۔ پھر ان چار صفتوں سے چار مرغوں کو زندہ کرے۔ صبر کا طوطا۔ نفس کی قمری۔ دل کی مینا۔ روح کا باز۔ پس اے طالب صادق میں تجھ کو بتلاتا ہوں کہ فقیر اسکو کہتے ہیں جو شریعت کا جاننے والا اور طریقت کا شہسوار ہو مقام حقیقت کا ناظر مقام معرفت کا جاننے والا دنیا کا بوجھ اوٹھانے والا۔ محک الفقرا ۱۰۹۔ علم قال اور ہے اور علم حال ہے پس مرشد سے حال اور معرفت وصال کا ذکر حاصل کر۔ جاننا چاہیئے کہ انسان کو کسی وقت یاد الٰہی سے غافل نہیں ہونا چاہیئے حدیث میں آیا ہے اَلْاَنْفَاسُ مَعْدُوْدَةٌ كُلُّ نَفَسٍ يَخْرُجُ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ فَهُوَ مَيِّتٌ گنتی کی سانس میں جو بغیر یاد الٰہی نکلتا ہے وہ مردا ہے۔ ہر کہ دیوانہ شود با ذکر حق ۔ زیر پایش عرش کرسی ہر طبق۔ جو ذکر حق کا دیوانہ ہو۔ اوس کے پاؤں کے نیچے ہر عرش کرسی ہر طبق ہوتا ہے۔

ہر کہ غافل مے شود ذکر خدا ۔ نفس او فربہ شود ذکر خدا۔ جو یاد خدا سے غافل ہو اوس کا نفس موٹا اور تازہ اور ریائے کفر بڑھ جاتا ہے اِنَّ اَوْلِيَائِيْ تَحْتَ قَبَائِيْ لَا يَعْرِفُهُمْ غَيْرِيْ۔ میرے بھی دوست ہیں جو میری قبا کے نیچے ہیں۔ اِذَا تَمَّ الْفَقْرُ فَهُوَ اللّٰهُ حُبُّ الْفَقْرِ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ۔ فقیر کنجی ہے جنت کی۔ قال رسول اللہ سید القیوم خادم الفقرا سردار قوم خادم فقیر کا شمس العارفین صفحہ ۴۴۔ لسان الفقرا سیف الرحمٰن فقیروں کی زبان اللہ تعالےٰ کی زبان ہے۔ شہسوار قبر کامل شد فقیر۔ شہسوار قبر عالم ملک گیر۔ کامل کی قبر کا شہسوار فقیر ہے۔ عالم کی قبر کا شہسوار ملک گیر ہے۔ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يُوَقِّرْ كَبِيْرَنَا۔ یعنی نہیں ہے وہ شخص جو توقیر نہ کرے اپنے بزرگ کی۔ نقل ہے کہ درویش فقیر کی پانچ قسمیں ہوتی ہیں۔ اوّل کشف القلوب جو دلوں کی خبریں جانتا ہے۔ دویم کشف القبور جسے دونوں جہاں کی خبر ہو۔ سیوم اوتاد چہارم غوث جسے ساتوں زمین آسمان کی خبر ہو۔ پنجم قطب الاقطاب جو عرش کے اوپر ستر ہزار پردوں کی خبر رکھتا ہے۔ بر در درویش ہر صبح و شام ۔ تا ترا حاصل شود مطلب تمام۔ تو صبح و شام فقیر کے دروازہ پر جا تاکہ تیرے سارے مطلب حل ہو جائیں۔ ہر کہ مقبول است درویش نظر۔ شد مراتب او ز بالیش زبر۔ جو مقبول ہوا درویش کی نظر سے ہوا۔ اُس کا مرتبہ عرش سے زیادہ بڑھ گیا۔ علما اور فقیر کا فرق عالم لوگ صاحب عبودیت ہوتے ہیں اور فقیر صاحب ربوبیت ہوتے ہیں دیگر فرق یہ ہے کہ علما غصّہ کے وقت ورا انا منی کے علم کی جلالت پر بھروسہ کرتے ہیں اور فقیر غصّہ کے وقت معرفت الی اللہ کی جلالت کی وجہ سے منی کے باہر نکلتا ہے جو عاقل علماء کی ابتدا ہے فقیر کی انتہا ہے نتیجہ درویش کامل ہے

حسنات الابرار کی نیکیاں مقرب کی برابر ہوتی ہیں۔ سالکان بزرگ گفتہ اند الفقیر لا یحتاج الی اللہ تعالیٰ
فقیر محتاج نہیں اللہ کے سوا۔ و خواجہ جنید فرمودہ است الفقیر لا قلب لہٗ وَلا رَبَّالہٗ وَلا دینالہٗ۔ الفقیر لا
ینصر الی لنفسہٖ ولا دین لہٗ۔ فقیر کے لیے نہ قلب ہے نہ اُس کا کوئی پالنے والا ہے نہ اسکا کوئی دین ہے۔ فقیر اس کا نفس نہیں ہے اور نہیں ہے دین اسکا
الفقیر صادق الذی یملک کل شئی وَلا یملکہٗ شئی۔ یعنی فقیر صادق در قرآن است کہ مالک ہمہ چیز بود و ہیچ
چیز و برا مغلوب سازد۔ الفقیر یحتاج الی الکل وَلا یحتاج الی شئی۔ فقیر نسبت رکھتا ہے ہر چیز کی
طرف اور نہیں ہے حاجت اوس کی طرف اقسام علم معرفت الٰہی۔ علم شریعت۔ طریقت۔ معرفت۔ مکاشفہ
مشاہدہ۔ علم۔ توحید۔ توکل۔ صبر۔ تسلیم۔ رضا۔ طاعت۔ وجد۔ معرفت۔ نفس۔ معرفت روح۔
معرفت عقل۔ سماع۔ معاملات وغیرہ۔ از سجر الحیات و فتح الباب و ہدایت الکبریٰ صفحہ ۱۹۔

فقیر کس کو کہتے ہیں۔ فقیر عبارت ہے عشق اللہ تعالےٰ سے پیدا کر کے ذات و صفات حق کا پہچاننا اور تمام حجاب کا
طے۔ اچھا کھانا اچھا پہننا۔ گدڑی یا رنگے کپڑے پہننے سے فقیر نہیں ہوتا ہے یہ صرف طریق فقر ہے جب تک اسرار
الٰہی سے واقف ہو کر اللہ تعالےٰ کی ذات میں گم نہ ہو الفقر اذا تم الفقر اور دریائے بیحد ذات مقدس اللہ تعالےٰ
کو کہتے ہیں اور کل عالم اُس دریائے بیحد کی موج و حیات ہیں جیسا کہ قول ظہور البحر فی الامواج والحبیب فی الحتان سے
ثابت ہے اور بہ سبب ملنے فقیر کی ذات سے ایسا سمجھو جس طرح دریا سے موج و حباب بر آمد ہوتا ہے اور پھر اوسی
دریا میں مل جاتا ہے کل شئی یرجع الی اصلہٖ موتو قبل ان تموتو فقرا یہ مرتبہ فنایت کا حیات میں حاصل کر لیتے ہیں
اور پہچان لیتے ہیں من عرف نفسہٗ فقد عرف ربہٗ جس نے پہچانا اپنے نفس کو اوس نے پہچانا اپنے رب کو
اور یہی قول علی کرم اللہ وجہہٗ کا ہے ما فی الوجود سوی اللہ نہیں ہے کسی کا وجود اللہ کے سوا اور صدیق اکبرؓ
ما رأیت شیئا الا و رأیت اللہ قبلہ ہر شخص کو مناسب ہے کہ حجاب در حجاب طے کر کے اللہ تعالےٰ کی ذات واحد
پہچانے ہدایت الکبرا صفحہ ۱۴۴۔ کسی سائل نے حضرت شاہ احمد فرقہ زمان صوف علیہ رحمت سے دریافت کیا
کہ طالب حق کو کیا مفید تر ہے کہا ذکر اہل اللہ در حدیث ذکر الصالحین تنزل الرحمۃ قولہٗ تعالےٰ وَکُلًّا نَّقُصُّ عَلَیْکَ
مِنْ اَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِہٖ فُؤَادَکَ وَجَاءَکَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَۃٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ۔ وقت ذکر
صالحین اللہ کی رحمت کا نزول ہوتا ہے۔ ہر قصہ کو اون پر انبیا اور رسولوں پر نہ ظاہر کیا۔ اور یہ حق ہے اور وہ صداقت پائے
ہوئے ہیں اور عزت ہے متقیوں کی۔

در بیان صفات فقیری: چالیس صفتیں ہیں۔ توبہ۔ شکر۔ صبر۔ خوف۔ تقویٰ۔ قناعت۔ یقین۔ حیات۔ خلق۔
سخاوت۔ نماز۔ ترک ریا۔ روزہ۔ تواضع۔ ادب۔ ابید۔ راضی برضا۔ احسان۔ وفا عہد۔ صدق
فقر۔ فاقہ۔ ذکر الٰہی۔ پردہ پوشی۔ عشق۔ درد دل۔ عمل خیر۔ طلب خدا۔ حصول تصوف۔ حب خدا۔ اخلاص۔
عدل۔ ایمان۔ راستی۔ ترک حرص۔ شوق ملاقات۔ تلاش مرشد۔ کلمہ مرشد۔ لا الٰہ الا اللہ الہادی ھو اللہ
المرشد محمد الرسول اللہ۔

وحدت کا کلمہ سب کو پڑھایا فقیر نے | پردہ دوئی کا دل سے مٹایا فقیر نے | بھید راز معرفت کا جتایا فقیر نے
واللہ خاص حق سے ملایا فقیر نے | بتلاؤں کیا سے کیا ہے بنایا فقیر نے
مجذوب اور سالک و ابدال اتقیا | غوث و قطب کسی کو بنایا ہے اصفیا | سر پر کسی کے تاج امامت کا رکھ دیا

MadaariMedia.Com

کوئی ہے شاہ ہند کوئی شاہ ہے اولیا
عرفاں کا جام سب کو پلایا فقیر نے
بتلاؤں

صدیق کا خطاب کسی کو غنی دیا
مولا علی کو فقر کا خرقہ عطا کیا
مخدوم کا وہ صابر و سلطان اولیا

نعمہ ہے کوئی شاہ ولایت کا پا گیا
سب راز مخفیا کا جتایا فقیر نے
بتلاؤں

کامل کسی کسی کو کیا صاحب کمال
کثوت خدا میں رنگ کے کیا صاحب جمال
صبر و رضا و حلم کسی کو دیا جلال

لقبا و نجبا مرتبہ اقطاب بے مثال
رحمت کا بہر دیکھو بہایا فقیر نے
بتلاؤں

ہے سینچنے کو آب شریعت کی کی بحر
موقع بہ موقع خوب طریقت کر و سبز
کیا کیا یہ معرفت کے لگائے عجب شجر

کلیاں ہیں غنچہ اور حقیقت کے گل ثمر
کیا گلستاں جہاں میں لگایا فقیر نے
بتلاؤں

دیکھو فقیر امیر زمین و زماں ہوا
اور سیر گاہ جس کا مکیں لامکاں ہوا
وارث ارم کا مالک باغ جناں ہوا

ہاں تکیہ گاہ عرش ہوا لامکاں ہوا
پایا وہ رتبہ کس نے جو پایا فقیر نے
بتلاؤں

ہیں چوسٹھ ہزار معجزہ سردار انبیا
بیجا ہیں بے شمار کرامات اولیا
جاری جہاں میں سکہ اسلام کر دیا

قانون کبریائی کا سب کو سبق دیا
واللہ مرے ہوؤں کو جلایا فقیر نے
بتلاؤں

دیکھا ہے جس نے حسن رسالت مآب کا
اس کی نظر سے اٹھ گیا پردہ حجاب کا
کیوں خوف پھر نرالے ہو روز حساب کا

تنگیٔ قبر کا وہ سوال و جواب کا
بنکر شفیع گناہ مٹایا فقیر نے
بتلاؤں

حالات سیّد۔ الفقر اشہنشاہ ہے الحلیم فقر قناعت واجب الاطاعت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہٗ حال فقر کا خاص سینۂ عارفوں میں ہے عام نہیں ہے جو سینہ غافلوں میں ہے مزید بر اں وہ لوگ کیا جانیں گے کہ جن کو اصول فقر سے آگاہی نہ فرع سے مطلع مثلاً از خلف حضرت آدم تا ولادت ان حضرت دور خلافت تھا اوس میں انبیا ہوئے عبد عروج فی الصفات تھا خرق عادت صفات میں ہوتی ہے کمال انبیار کا بہ معجزات اور بعد وفات آں حضرت کے تا قیامت سیر امامت ہے اوس میں اولیا ہوئے ہیں یہ عصر نزول فی الذات ہے ذوات میں خرق عادت نہیں زوال اولیار کا بہ کرامات ہے۔ اللہ اللہ خلفائے راشدین جمیع سلاسل خاص و عام سید الطائفہ خواجہ حسن بصری ہیں پہلے برائے تعرف جماعتوں فقر کے ہفت گروہ مقرر ہوئے۔ اوّل گروہ حسن بصری سے۔ دویم اویسیہ اویس قرنی سے۔ سیوم قلندریہ مجاونی قلندر سے۔ چہارم کمیلیہ کمیل بن زیاد سے۔ پنجم محمدیہ ابوبکر صدیق سے۔ ششم شرف بن دہانی سے۔ ہفتم سلیمانیہ سلیمان فارسی سے ان ہفت گروہ نے اپنے تئیں گروہ مولائی مقرر رکھا۔ پھر بوجہ قلت وکثرت سلاسل سے چودہ گروہ مقرر ہوئے نو تا ذر یا پنج چشت۔ اوّل خانوادہ حبیبان خواجہ حبیب عجمی سے۔ دویم خانوادہ طیفوریہ سلطان العارفین بایزید باغ بوستامی کے۔ سیوم خانوادہ کرخیان حضرت معروف کرخی سے۔ چہارم خانوادہ سقطیان سری سقطی سے۔ پنجم خانوادہ جنیدیان خواجہ جنید بغدادی سے۔ ششم خانوادہ گازرونیا ابو السحاق گازرونی سے۔ ہفتم خانوادہ طوسیان خواجہ علی الدین طرطوسی سے۔ ہشتم خانوادہ فردوسیان خواجہ نظام الدین خبر افردوسی سے۔ نہم خانوادہ سہروردیان حضرت خواجہ شہاب الدین سہروردی سے۔ پانچ چشت۔ اول خانوادہ زید

عبدالواحد بن زید سے۔ دویم خانوادہ عیاضیان خواجہ فضیل بن عیاض سے۔ سیوم خانوادہ ادہمیان خواجہ ابراھیم ادھم بلخی سے۔ چہارم خانوادہ حبریان حبیرۃ البصری سے۔ پنجم خانوادہ چشتیان ابوالاسحاق چشتی سے۔ اب یہ جملہ سلاسل میں چار فقیر مجتہد کے قایم و دائم ہیں۔ چشتیہ سہروردیہ۔ طبقاتیہ۔ قادریہ۔ پیر ناسوت بمقام جبرائیل علیہ السّلام خواجہ معین الدین چشتی۔ ولایت آپ کی بقدم آدم علیہ السّلام رنگ سفید۔ پیر ملکوت بمقام میکائیل علیہ السلام شیخ شہاب الدین سہروردی ولایت آپ کی بقدم موسیٰ علیہ السّلام رنگ سرخ۔ پیر جبروت بمقام اسرافیل علیہ السّلام حضرت شاہ مدار ولایت آپ کی بقدم محمد الرسول اللہ رنگ سیاہ۔ پیر لاہوت بمقام عزرائیل علیہ السّلام حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی ولایت آپکی بقدم عیسیٰ علیہ السّلام رنگ سبز۔ جو ولی جس نبی کے قدم پر ہوتا ہے اوس ولی ہی کے واقعات و حالات واحد ہوتے ہیں۔ سراج المہاجرین صفحہ ۹۰۔ صاحب فخر نامہ محمدی صفحہ ۴۵۔

(قطب عالم) کو قطب الارشاد اور قطب الاقطاب قطب المدار کہتے ہیں دل اون کا محمد الرسول اللہ کے دل پر ہوتا ہے فیض اوس کا عالم علوی اور عالم سفلی میں برابر جاری و ساری رہتا ہے اور وہ صاحب لطیفہ اخفیٰ ہوتا ہے اور اوس کے بارہ قطب محکوم و فرماں بردار ہوتے ہیں۔

سات ولایتوں میں سات قطب ہوتے ہیں اوّل اقطاب دویم غوث سیوم امامان چہارم اوتاد پنجم ابدال ششم اخیار۔ ہفتم ابرار۔ ہشتم نجبا نہم نقبا دہم عمد۔ یازدھم مکتوبان۔ یا محجوبان۔ دوازدہم مفردان۔ قطب عالم کے دو وزیر ہوتے ہیں عبدالملک داہنی جانب عبدالرب بائیں جانب عبدالملک قطب مدار کی روح سے فیض حاصل کر کے عالم علوی کو فیض پہونچاتا ہے۔ عبدالرب اُس کے دل سے فیض لے کر سفلی پر اضافہ کرتا ہے۔ نقل در رسالہ دربان و ایمان محمودی وغیرہ۔

خلفاء کرام حضرت سید بدیع الدین احمد قطب المدار رضی اللہ تعالےٰ عنہ۔

لاتعداد حتمی و یقینی شمار نہیں کیا جا سکتا ہے۔ ہر ملک ہر شہر دیار میں روشن چراغ طبقاتیہ موجود ہیں اور ہندوستان میں جن سے بڑی شہرت ہوتی ہے جو فلک عظمت پر مہر ماہ بن کر چمک رہے ہیں اور دوسروں کو بھی چمکا رہے ہیں حضرت مشائیخان قادریہ و چشتیا و نقشبندیہ وغیرہ رحمتہ اللہ علیہم کے بھی مستفیض ہیں۔ صاحب سجادہ خواجہ ارغون سجادہ نشین۔ خواجہ منصور خواجہ طیفور سید جمال الدین جانمن جنتی ہمشیر زادی غوث الاعظم حضرت قاضی محمود کنتوری قاضی شہاب الدین پرکالا آتش۔ قاضی مطہر قلعہ شیر۔ قاضی عبدالملک۔ امیر الملک۔ شیخ مدار دین۔ سید حامد حضرت راجے دھلوی۔ شاہ جنگی دھلوی۔ سید قاضی طحٰہ۔ محمد سوداگر پنجابی۔ حضرت شاہ بھکا قنوجی۔ مولانا حسام الدین سلامتی۔ سید اجمل بہرائچی۔ حضرت احمد بادیا پا۔ میر رکن الدین حسن عرف میر شمس الدین حسن عرب بغدادی۔ شمس بانی نقیب بغدادی۔ معز تلخی سید ظہیر الدین۔ قاضی محمود گرگ دانشمند تیغ برہنہ حضرت زاہد قاضی صدر الدین۔ حضرت سلطان ابراھیم جونپوری۔ یوسف اوتاد کمپنی۔ سید طاہر عربی۔ برق بدایونی۔ عبدالعزیز مالوہ۔ قاضی نثار مالوہ۔ قاضی احمد

فخرالدین افغانستان۔ ملک عالم۔ مظفر بنگالہ۔ بابا بڈھن سندھ۔ شاہ عبدالغنی گھماج۔ شیخ محمد جنیدہ بدایوں۔ برق بدایوں۔ نرگس بدایوں۔ مولانا محرز بدایوں۔ شاہ حمید بدایوں قاضی چاند۔ شیخ ابو النصر مکی محمد ص ظفر مکی قاضی بہری سید دونہ نقبی۔ سید احمد الدین برادر اپنے کو چلہ گاہ بدایوں میں واسطے تعلیم طریق فقر احکم قیام کا دیا۔ میاں بحری۔ شاہ احسن۔ شیخ بقاو اللہ ایرانی محمد زکریا کوہستانی یحییٰ کوہستانی۔ ابو الحسن شمسی۔ سید عبد القادر ضمیری سنگلدیپ عبد اللہ۔ شاہ اسماعیل حلیجستان۔ حضرت ابو داؤد حضرت عادل حضرت محمود زندرانی حضرت شیخ عبد الواحد بلخی۔ شاہ لطیف اللہ زاہد نجف اشرف۔ حضرت زاہد بن خالد شہراز۔ ابو احمد شہرار۔ ابو العزیز شہرار۔ قاضی غیاث شہرار۔ معروف سبستانی۔ علی شیر مکن پور۔ الیاس خاں۔ پہاڑ خاں۔ شاہ دانہ بریلی۔ امجد بریلی۔ سید روشن دولہ بریلی۔ سید شاہ برہنہ بہرائچ۔ عماد الملک شہنشاہ جن عبد اللہ کوتوال جن۔ مکن سرباز۔ شاہ منگن لنکا پتی۔ نور الدین کالپوی۔ شاہ کمال سید قدوس۔ جن بلخی محمد فریاد۔ شاہ حلبی صدر جہان وزیر۔ بادشاہ ابراہیم شرقی جونپور۔ سید مبارک۔ مخدوم جہانیان جہاں گشت۔ شاہ مینا لکھنوی۔ ابو المبارک ٹنڈی۔ چور سادھ۔ حضرت شہاب الدین ملک العلماء۔

مخالفت خاندانی و خواہشات نفسانی کی وجہ جھوٹے الفاظ زبان ناپاک سے نکال کر مخلوق خدا کو دھوکا دیتے ہیں۔ اور اپنے پیران سلاسل کو کاذب ٹھہرا کر بہ مصداق لعن اللہ الکاذبین کے خود ہوتے ہیں اور دوسروں کو بھی کرتے ہیں اور غضب الٰہی سے نہیں ڈرتے ہیں۔ حضرت سیدنا سید بدیع الدین زندہ شاہ مدار نے قریب وصال خلفاؤ و مریدین و حاضرین سے یوں ارشاد فرمایا تھا کہ تم لوگ ہر ایمان مت ہوا ور اپنے سے جدا مت سمجھو میں اسم حی المدار سے موصوف ہوں یہ مرتبہ سوائے میرے کسی ولی اللہ کو بارگاہ صمدیت سے نہیں ملا ہے اور قلم دفتر کارخانہ الٰہی و انتظام کو نین و عزل و نصیب رجال اللہ تا قیامت میرے ہاتھ رہے گا۔ اور مخلوقات عالم علوی و سفلی کی مجھ سے فیضیاب ہوتی رہے گی اور جو شخص اللہ محمد مدار کی محبت میں فنا ہوگا اگر وہ خطاوار ہوگا اُس کی خطائیں رب العزت معاف کر کے جنت میں میرے ساتھ داخل کرے گا۔ اور بھی واضح رہے کہ حضرت آقائے نامدار سے ہنوز آجتک سلسلہ در سلسلہ جاری و ساری چلا آتا ہے اور جاری و ساری رہے گا اور آپ کے سلسلہ در سلسلہ فقرائے مجرد و سالک اہل طبقاتیہ ملقب عاشقان و طالبان و خادمان و دیوانگان و ہر سہ خواجگان مشائخ طریقت پیرزادگان عالم میں موجود ہیں۔

نوٹ سید احمد الدین صاحب کرامات مقام اد جمند رکھتے تھے آپ نہنگ تھے آخر عمر میں آپ نے شادی کی جن سے دو پسر قطب علی احمد علی ایک دختر بی رحمت اولاد آپ کی بہ کثرت بدایوں و دیگر شہروں میں موجود ہے جیسے سید کلیم الدین عرف کلن شاہ و رحمان علی عرف رحم علی شاہ سید بنیاب علی و سید مہتاب علی و سید غلام نبی و یقین علی سید عوض علی میاں و سید نجف علی سید طہٰ میاں وغیرہ جلندری سرائے بدایوں۔

ان کی ذات سے فیضان سلسلہ بیعت و خلافت کا ہند و نیز دیگر ولایتوں میں جاری ہے ہر شہر و جوار میں گلشن مداریت کے گل کھلے ہیں اور تا قیامت تک کھلتے رہیں گے علاوہ ازیں کوئی خاندان مشتی نہیں معلوم ہوتا ہے کہ جس نے شرف بیعت خلافت کا نہ حاصل کیا ہو۔ چنانچہ اکثر بزرگان دین صادقین قادریہ چشتیہ نقشبندیہ رحمۃ اللہ علیہ اپنی اپنی تصنیفات مقدسہ میں تحریر کر گئے ہیں اور اپنے خلیفوں کو منجملہ دیگر شجرات کے اجرائے سلسلہ مداریہ کی بھی اجازت عطا کی تھی بایں وجہ رشدہ ارشاد مداریہ کا بھی ہر خاندان میں جاری چلا آتا ہے اور بزرگان محترم نے اپنے اپنے شجرات حسب مداریہ ارقام فرمائے ہیں مثلاً احمد شاہ ابوالحسن نوری برکاتی مارہروی۔ مولانا حکیم فرید احمد صفا عباسی نقشبندی مولانا احمد حسن صاحب کانپوری خلیفہ حاجی امداد اللہ مہاجر مکی۔ محمد بشیر میاں سجادہ پیلی بھیت۔ مولانا امیر اللہ صفی پوری۔ مولانا محمد حسین صابری چشتی در آئینہ تصوف مولانا محمد سلیمان پھلواروی۔ مولانا صاحب شریعت و طریقت محمد ظہیر احمد صاحب بدایونی شاہ عبدالرزاق گورکھپوری مولانا علی احمد شاہ بدایون کتاب اشجار البرکات صفحہ، ۔ مولانا صوفی محمد حسین الہ آبادی مولوی محمد عادل کانپوری محمد اسمٰعیل کالپوی۔ سید علی نقی نجر موئی ۔ مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی ۔ امین الدین احمد ساکن بہار سجادہ خانقاہ یحییٰ منیری و حضرت مولانا تراب علی قلندر کاکوروی در کتاب اصول المقصود یہ مولانا محمد نعیم عطا سلون شریف ضلع رائے بریلی۔ مولانا عبدالقدوس بدایونی ۔ مولانا ولی اللہ صاحب محدث دہلوی و شاہ محمد یحییٰ قلندر و محمد قاضی و شیخ حسین محدث بلخی و قطب الدین بینا دل و شہاب الدین ملک العلماء و امین الدین بہاری و حسام الدین سلامتی و اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں صاحب و مولانا احمد رضا خاں صاحب بریلوی۔ باقی حال آئندہ حصہ دوم میں تحریر کروں گا۔

بیان اذکار و اشغال و مراقبات

اَللّٰھُمَّ طَہِّرْ قَلْبِیْ عَنْ غَیْرِکَ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ اَبَدًا یَا اللہ یَا اللہ یَا اللہ۔

طریق اثبات مجرد۔ ذکر اسم ذات پاس انفاس۔ اسم ذات زبانی۔ نفی اثبات۔ مراقبہ چہار ضربی قلندری۔ ذکر ارہ۔ ذکر جاروب۔ شغل سہ پایا۔ سلطان نصیرا۔ سلطان محمودہ سلطان اذکار۔ مراقبہ رویت۔ مراقبہ وحدت۔ لطیفہ قلبی نیچے پستان چپ کے۔ نور سرخ لطیفہ روحی نیچے پستان راست کے نور اس کا سفید ہے۔ لطیفہ نفسی زیر ناف نور اس کا زرد ہے۔ لطیفہ سری مابین سینہ کے ہے نور اس کا سبز ہے۔ لطیفہ خفی ٹھکانا پیشانی ہے نور اس کا نیل گوں ہے۔ لطیفہ اخفی موضع اس کا ام الدماغ ہے نور سیاہ ہے۔ حضرت محمد الرسول اللہ

نے فرمایا ہے کہ ہر نبی کا نمونہ میری امت میں قیامت تک اس جہان میں موجود رہے گا لہذا ایک لاکھ چوبیس ہزار اولیا اللہ ہر زمانہ میں موجود رہتے ہیں۔ اَلْمَشَائِخُ هُوَ التَّصَرُّفُ فِي الْعَالَمِ وَالْمُلْكِ بِإِذْنِ اللهِ یعنی مشائخ خدا کے حکم سے سارے جہان اور ملک پر قابض ہوتا ہے۔ ارشاد رسول اللہ ﷺ اَللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مِسْكِيْنًا وَأَمِتْنِي مِسْكِيْنًا وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَةِ الْمَسَاكِيْنِ۔ یا الٰہا مجھ کو مسکین ہی میں زندہ رکھ اور اسی حالت میں مجھ کو موت دے اور حشر میں مساکین کے گروہ میں اوٹھائیو۔ اقسام بیعت فقر نامہ محمدی صفحہ ۲۳)

بیعت کی تین قسمیں ہیں اوّل بیعت شرعی۔ دوئم بیعت جہادی۔ سیوم بیعت طریقی۔ بیعت شرعی جیسے اپنے امام کی اقتدا کرتا ہے اور اگر امام کے خلاف کرتا ہے تو نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ بیعت جہادی جیسے فوج اپنی کمان افسر کے حکم میں رہ کر قواعد کرتی اور لڑتی ہے اور اگر حکم نہ مانے بیعت ٹوٹ جاتی ہے۔ سیوم بیعت طریقت ہے اگر مرید اپنے پیر کا حکم نہ مانے تو بیعت فاسد ہو جاتی ہے۔ بیعت طریقت طالبان وعاشقان حق کے لیے فرض ہے۔ لَا شَيْخَ لَهُ فَشَيْخُهُ الشَّيْطَانُ۔ جس کا پیر نہیں اوس کا پیر شیطان۔ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلعم اَلشَّيْخُ فِي قَوْمِهِ كَالنَّبِيِّ فِي أُمَّتِهِ۔ شیخ کا مرتبہ مریدوں میں ایسا ہے جیسے نبی کا امت میں۔ فقیروں کے حرفوں کے معنی۔ (ف) سے فاقہ (ق) سے قناعت (ی) سے یاد الٰہی (ر) سے ریاضت۔

برادران عظام و سالکان ملت پر مخفی نہ ہے کہ اولاد علی کرم اللہ وجہٗ دو طرح ہے کہ ایک خلفی دوسری صلبی اکثر دنیادار ناواقف حضرات فقیروں پر اعتراض کرتے ہیں فقیر شیخ و سید نہیں ہیں اور نظر حقارت سے دیکھتے ہیں اور یہ نہیں سمجھتے کہ پیر فقیر پر ہنا ہے پیر فقیر کا ستانا نبی علی کا ستانا ہے ارشاد رسول کریم سید القوم خادم الفقر الفخرت سے آل رسول اولاد علی وصحابہ وتابعین وعلما ہیان شریعت وطریقت و بادشاہان عالم نے خرقہ خلافت فقر حاصل کیا اور دیگر اقوام دائرہ اسلام میں داخل ہو کر اس فرقہ متوکلین میں داخل ہوتے رہے ہیں اور تا قیامت ہوتے رہیں گے الحمد اللہ حضرات فقرا نے ہزارہا کرامات مثل معجزات انبیا علیہم السلام کے دنیا والوں کو دکھا دیئے اور ان میں صاحب کرامت قیامت تک ہوتے رہیں گے اور انھیں حضرات نے دنیائے جیف کو پامال کر کے نفس امارہ اور خود کو ایسا مٹایا کہ بمصداق موتوا قبل ان تموتوا مقام صمدیت و رالوری حاصل کر کے اَلْفَقِيْرُ الصَّادِقُ الَّذِيْ يَمْلِكُ كُلَّ شَيْءٍ كَالنِّعْمَةِ الْفَقِيْرُ يَحْتَاجُ إِلَى كُلِّ شَيْءٍ کی سند کے کر نور المؤمن نور اللہ مثل موج حباب بحر وحدت بمصداق كُلُّ شَيْءٍ إِلَى أَصْلِهِ کے ہوئے اور انشا اللہ تا قیامت ہوتے رہیں گے طبقہ علما و فقرا میں زمانہ حال میں بھی صاحب نسبت موجود ہیں یہی وجہ ہے کہ ہر قوم و ملت تا زیم و خدمت فی سبیل اللہ علما و فقرا کی کرتے رہے ہیں۔ مگر حیف صد حیف باد مخالفت کی ایسی ہوا چلی جس کے جھونکوں نے بعض چمن اسلامیہ ہند میں پژمردگی و افسردگی پھیلائی بعض ناواقف کلمات بے ادبانا جو خلاف تہذیب وشایان فقرا کہتے ہیں۔ کیا کہئے زمانہ شاہان والاتبار امرائے ذوالاقتدار کیا ہوا کہ ہر گیا جس میں ہر جگہ سے ہر قسم کی امداد و اعانت اس فرقہ متوکلین و متوسلین کی ہوا کرتی تھی و تالوق وغیرہ سے خبر گیری رہا کرتی تھی اس غرض سے کہ مطمئن ہو کر یاد الٰہی میں مصروف رہیں اور دعائے امن و دولت و تبلیغ اسلام کرتے رہیں۔

سوال۔ طالب منبع شریعت طریقت حقیقت معرفت کون ہے۔
جواب۔ محمد الرسول اللہ۔
سوال۔ جامع فقر کون ہے۔
جواب۔ علی کرم اللہ وجہہ۔
سوال۔ مردے کس نے زندہ کئے۔
جواب۔ فقیر نے۔
سوال۔ شرع پر کس نے سر دیا۔ مسجد دھسلی کس نے سیدھی کی۔ خواہشات دنیا کس نے ترک کی۔ پوست کس نے اوتار کر دیا۔ مقام صمدیت ورا الوریٰ کس نے حاصل کیا بیڑا ڈوبا کس نے تیرایا۔ نقشہ مسجد اقصیٰ کس نے دیا۔
جواب۔ فقیر نے۔

اگر گیتی سراسر باد گیرد
چراغ مقبلاں ہرگز نہ میرد

کیا جانتا دلا ہے تو درجہ فقیر کا — قرآن میں صاف دیکھ لے رتبہ فقیر کا
راہ خدا اسے مل گیا رشتہ فقیر کا — دونوں جہاں میں کیوں نہ ہو قبضہ فقیر کا
اللہ میاں سے مل گیا رشتہ فقیر کا

حق نے دیا ہے فقر رسول کریم کو — سب انبیاء میں میرے رؤف الرحیم کو
ہر مرض لا دوا کہ طبیب و حکیم کو — سردار دو جہاں کے یتیم لئیم کو
کیا جانتا دلا ہے تو درجہ فقیر کا

تو سین اور ولی تو ہے رفعت فقیر کی — خالق سے دیکھو مل گئی صورت فقیر کی
دونوں جہاں میں کیوں نہ ہو عزت فقیر کی — اللہ میاں کو [illegible] چاہتا فقیر کی
کیا جانتا دلا ہے تو درجہ فقیر کا

لولاک اس کی شان ہے لیسین مل اتی — دیکھو تو صاد نون والقمر اذا التجلی
رخ کی صفت ہے دیکھ لو والشمس والضحیٰ — انا فتحنا تاج ہے سر پر عجب سجا
کیا جانتا دلا ہے تو درجہ فقیر کا

کچھ کام کر گئی ہے ریاضت فقیر کی — یہ صبر شکر اور قناعت فقیر کی
محشر میں دیکھ لینا حمایت فقیر کی — روز جزا نہ آئے شفاعت فقیر کی
کیا جانتا دلا ہے تو درجہ فقیر کا

MadaariMedia.Com

حال اُن گروہ کا جو دویم خانوادہ طیفوریہ طیفاتیہ سے نکلتے ہیں

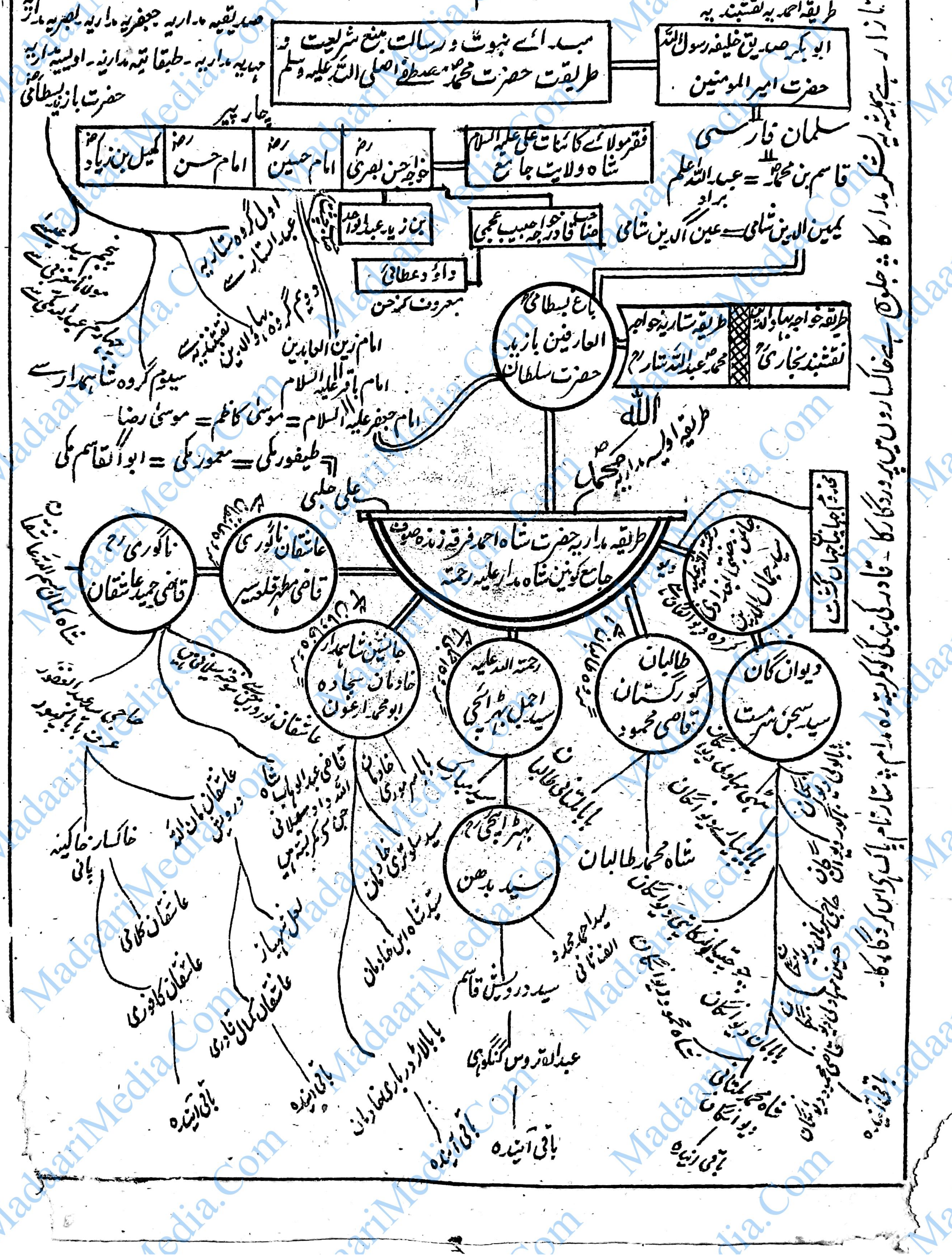

مناجات بارگاہ قاضی الحاجات

مجھے اس بحر غم سے تو لگا دے پار یا اللہ	کہ تو مالک ہمارا اور ہے کرتار یا اللہ	
بتصدق طٰہٰ و یٰسین اور مزمل پاک کا صدقہ	جناب فاطمہ اور صاحب لولاک کا صدقہ	مقرب بارگاہان ملک افلاک کا صدقہ
مدینہ کربلا کعبہ کی یا رب خاک کا صدقہ	غنی کر دے مجھے تو اے غنی غفار یا اللہ	
جد آئی آدم و حوا میں تو نے رہنمائی کی	انگوٹھی وہ حکومت کی سلیمان جہاں کو دی	جناب حضرت ایوب کی مشکل کشائی کی
خلیل اللہ پر ہے آگ بھی گلزار تو نے کی	مرے باغ تمنا کو بنا گلزار یا اللہ	
شکم ماہی کے سے یونس کو بھی سالم نکالا تھا	جناب نوح کا طوفان سے بیڑا تو نے تارا تھا	مدد موسیٰ کی فرعون کا لشکر اوجاڑا تھا
کنوئیں سے حضرت یوسف کو تو نے ہی نکالا تھا	نکال اس چاہ غم سے تو مجھے غفار یا اللہ	
ید بیضا کی موسیٰ کو نبوت کی نشانی دی	جناب حضرت عیسیٰ کو سیر آسمانی دی	نبی داؤد کو مولا عجب خوش بیانی دی
خضر الیاس کو ہر عمر تو نے جاودانی دی	غنی اپنی عنایت کا بنا [illegible] یا اللہ	
خدا بارہ امام اور چاردہ معصوم کا صدقہ	جناب شہر بانو زینب مغموم کا صدقہ	تمامی انبیا مرسل نبی معصوم کا صدقہ
جناب حضرت مسلم سے نبی مظلوم کا صدقہ	برائے اہل بیت اطہار اور انصار یا اللہ	
رخ والشمس اور واللیل پیارے بال کا صدقہ	زہر حسن کو دیا اس فاطمہ کے لعل کا صدقہ	ہوا تیروں سے چھلنی اوسی غربال کا صدقہ
شہید کربلا کی لاشۂ پامال کا صدقہ	بتصدق ذو الفقار حیدر کرار یا اللہ	
رسول اللہ کی بس عترت و اطہار کا صدقہ	سبھی اصحاب کا صدقہ سبھی انصار کا صدقہ	جناب حضرت عباس سے دلدار کا صدقہ
بہن بیٹی گئے جو شام اس بیمار کا صدقہ	میں لایا ہوں عرض اپنی ترے دربار یا اللہ	
الٰہی دور کر دے اب مرے دل سے پریشانی	برائے شہ مدار و حضرت بایزید بسطامی	چہل ابدال اور غوث زمن محبوب سبحانی
معین الدین اور مخدوم صابر پیر لاثانی	نرالے کی دعا سن لے تو اب یکبار یا اللہ	

شجرہ عالیہ جعفریہ

خداوند دو عالم احمد مختار کا صدقہ	دعا مقبول کر میری شہ ابرار کا صدقہ	یہ طوفاں بھنور میں کھا رہی کشتی مری جلد
اسے اب پار کر دے حیدر کرار کا صدقہ	حسین ابن علی زین العبا باقر و جعفر	و اسمٰعیل احمد واقف الاسرار کا صدقہ

ظہیر الدین بہاؤ الدین محمود الدین یارب
میاں بہکا شہے عبد الغنی کے پیار کا صدقہ
برائے فضل رحمٰن فضل ہو مولا ۹۴

و خرقہ جعفر و سیشن کے ایک ایک تار کا صدقہ
و نجم الدین نظام الدین میاں خورشید احمد کا
نرالے پیر شاہ بیتیوا سردار کا صدقہ

میاں راغون اور محمود میاں اللہ ومان اللہ
ظہیر الدین جناب واقف اسرار کا صدقہ
کو دی الفت تو اپنی اور محمد کی

تمامی اولیاء اللہ کی گفتار کا صدقہ

المشتہر

سید شاہ حفظ الرحمٰن عرف سید نرالے میاں جعفری مکن پوری

(اس رسالہ کے جملہ حقوق محفوظ ہیں کوئی صاحب قصد طبع نہ فرمائیں)

ملنے کا پتہ

سید شاہ حفظ الرحمٰن عرف سید نرالے میاں جعفری طبقاتی قادری
محلہ ہاشمی متصل درگاہ پیر پڑوس مکن پور (ضلع کانپور)

دم مدار
بیڑا پار
MADAARI MEDIA
The Silsila e Aaliya Madaariya Social Platform

سلسلۂ مداریہ کے بزرگوں کی سیرت و سوانح
سلسلۂ عالیہ مداریہ سے متعلق کتابیں
سلسلۂ مداریہ کے علماء کے مضامین تحریرات
سلسلۂ مداریہ کے شعراء اکرام کے کلام

حاصل کرنے کے لئے اس ویب سائیٹ پر جائیے

www.MadaariMedia.com

@MadaariMedia
@MadaariMedia
@MadaariMedia
@MadaariMedia

Authority : Ghulam Farid Haidari Madaari